سورة الحديد

أُم الْمُسَبِّحَاتِ

- سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ١
- لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٢
- هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ٣

الْمُسَبِّحَاتِ سے کیا مراد ہے ؟

- وہ سورتیں جن کی ابتداء میں تسبیح کا لفظ سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ آیا ہے
- ایسی سورتیں 5 ہیں
- الْحَدِيد : سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الحديد:1)
- الْحَشْر : سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الحشر:1)
- الصَّف : سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (الصف:1)
- الْجُمُعَة :يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
- التَّغَابُن : يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ – (التغابن:1)

الْمُسَبِّحَاتِ سے کیا مراد ہے ؟

- ان پانچ سورتوں کے علاوہ بعض مفسرین و علماء نے **سورۃ الأعلی** کو بھی شامل کیا ہے جو **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى** سے شروع ہوتی ہے
- اور بعض نے **سورۃ اسراء / سورۃ بنی اسرائیل** کو بھی شامل کیا ہے جو **سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ** سے شروع ہوتی ہے
- اپنے مضمون، نزول، مضبوط باہمی ربط اور مفسرین کی رائے کی بنا پر مسبحات کا اطلاق مذکورہ ۵ سورتوں پر احسن طریقے سے ہوتا ہے

الْمُسَبِّحَاتِ کی اہمیت

- عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَيَقُولُ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ – الترمذي
- حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہمیشہ سونے سے پہلے وہ سورتیں پڑھا کرتے تھے جو سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ سے شروع ہوتی ہیں نیز فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار آیتوں سے افضل ہے۔

إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ

- عَنْ الْحَافِظِ اِبْنِ كَثِيرٍ والآية المُشَار إِلَيْهَا فِي الْحَدِيْثِ هِي :
- { هُوَ الأَوَّلُ وَالآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ } سورة الحديد
- حافظ ابن کثیر کے مطابق وہ آیت جس کا تذکرہ حدیث میں آیا ہے (جو ایک ہزار آیتوں سے افضل ہے وہ سورۃ الحدید کی آیت هُوَ الأَوَّلُ وَالآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ہے

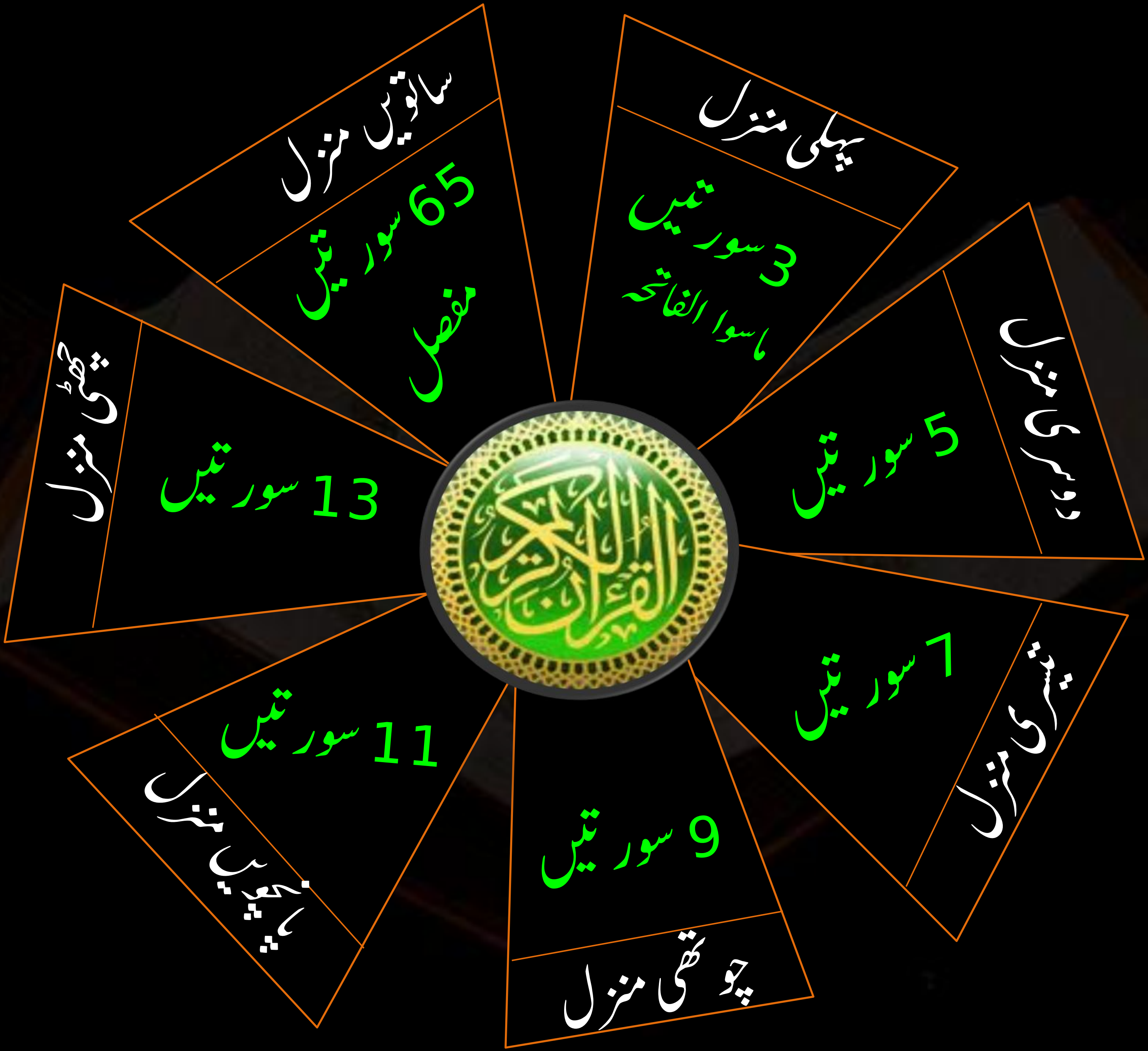
پہلی منزل
3 سورتیں
ماسوا الفاتحہ
دوسری منزل
5 سورتیں
تیسری منزل
7 سورتیں
چوتھی منزل
9 سورتیں
پانچویں منزل
11 سورتیں
چھٹی منزل
13 سورتیں
ساتویں منزل
65 سورتیں
مفصل

نظم قرآن کیا ہے؟

- قرآن مجید کے کلمات کی ،آیات کی اور سورتوں کی ترتیب میں جو **ربط** اور **حکمت** کارفرما ہے مجموعی طور پر اسکا نام نظمِ قرآن ہے

1. آیات اور سورتوں کی باہمی ترتیب
2. قرآن کی عبارت اور کلمات (موتیوں کے ہار کی طرح)
3. جیسے ہر موتی مرکزی لڑی سے جڑا ہوتا ہے اسی طرح ہر آیت اپنے سورت کے **عمود** سے متعلق ہوتی ہے (ظاہری یا مخفی طور پر)

- **عمود** : ہر سورۃ کا ایک خاص مرکزی مضمون

جن لوگوں نے قرآن کے نظم پہ غور وتدبر کیا اور تحریریں چھوڑیں

- جلال الدین السیوطی
- امام رازی
- زمخشری
- شاہ ولی اللہ
- اشرف علی تھانوی
- سید ابوالاعلیٰ مودودی
-

- مولانا حمید الدین فراہی
- امین احسن اصلاحی
- مولانا حسین علی
- مولانا غلام اللہ خان

نظم قران کی ایک مثال

- سورتیں جوڑوں (pairs) کی صورت میں
- جوڑوں (pairs) میں ہونے کی بنیادیں
- ہر سورۃ کا ایک عمود اور باقی ساری آیات اس عمود سے جڑی ہوئیں
- قران کی سورتوں کے سات بڑے مجموعے Groups ہیں
- ہر ایک Group کا مرکزی موضوع ہے اور یوں قران کے 7 موضوعات ہیں
- ہر Group کی پہلی سورۃ مدنی ہے اور آخری مکی
- جوڑے کی سورتوں میں بعض اوقات مضمون کا ایک پہلو ایک سورۃ میں ہے اور دوسرا دوسری سورۃ میں

- مولانا حمید الدین فراہیؒ کا مجوزہ نظام

نظم قران

- ہر گروپ کچھ مکی اور کچھ مدنی سورتوں کا مجموعہ ہے
- ہر Group کی پہلی سورۃ مکی ہے اور آخری مدنی
- گروپ کی تمام سورتیں اپنے گروپ کے عمود سے متعلق ہیں
- مکی اور مدنی سورتوں میں تفاوت کی بنا پر گروپ کی تمام سورتیں عمود سے متعلق کیونکر ؟
- انکی مثال - درخت کی جڑوں اور اسکی شاخوں کی سے

قران کریم کی سورتوں کے سات گروپ

گروپ	پہلی سورۃ	آخری سورۃ	ملاحظات
پہلا گروپ	الْفَاتِحَة (مکی)	المائدہ (مدنی)	
دوسرا گروپ	الْأَنْعَام (مکی)	التوبة (مدنی)	
تیسرا گروپ	یونس(مکی)	النور (مدنی)	
چوتھا گروپ	الفرقان (مکی)	الاحزاب (مدنی)	
پانچواں گروپ	سبا (مکی)	الحجرات(مدنی)	
چھٹا گروپ	ق (مکی)	التحریم (مدنی)	
ساتواں گروپ	الملک(مکی)	الناس(مدنی)	منذرات

المسبحات کی اہمیت

- ان سورتوں کا زمانۂ نزول مدنی دور کا نصف ثانی ہے۔
- اِس دور میں امتِ مسلمہ کی تشکیل ہو چکی تھی اور ایک مسلم معاشرہ وجود میں آ چکا تھا، لہٰذا اِن سورتوں میں خطاب صرف مسلمانوں سے ہے
- اِن سورتوں میں دعوتِ غور و فکر ــ کہ اہل کتاب میں گمراہیاں کن کن راستوں سے آئیں اور پھر ہم اِن گمراہیوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں
- اِن سورتوں میں ملامت اور جھنجھوڑنے کا انداز بہت نمایاں ہے
- جیسے مسلمانوں کے جذبۂ عمل میں کچھ کمی واقع ہو رہی ہے اور اس پر ان کو متوجہ کیا جا رہا ہو

المسبحات کی اہمیت

- مسلمانوں کے جذبۂ عمل میں کمی؟
- کیا واقعی ایسا ہی تھا؟
- اس تاثر کو سمجھنے کے لیئے **الْمُسَبِّحَات** سے نمونے کی چند آیات اور ان کے معانی پہ ایک نظر

المسبحات کی ان آیات کا انداز تخاطب !

- وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ، وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
   - اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ایمان نہیں رکھتے اللہ پر جبکہ رسول تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر
- وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
   - اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے
- مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ
   - کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض تاکہ تاکہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے.......
- أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ
   - کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ اے ایمان والو اللہ کے مددگار بن جاؤ

المسبحات کی ان آیات کا انداز تخاطب !

- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ
- اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ
- وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
- فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ

المسبحات کی اہمیت

سورۃ	مضمون
الصف	نبی اکرم ﷺ کا مقصدِ بعثت ۔ غلبہٗ دینِ حق
الجمعۃ	غلبہٗ دینِ حق کے لئے نبی اکرم ﷺ کا اَساسی طریقہٗ کار
الحشر	منافقین کو خطاب ۔ مسلمانوں کو ایمان کے تقاضوں کی تلقین
المنٰفقون	نفاق اور منافقت پر بیان کا ذَرْوَۃ السَنَام
الحدید	جہاد فی سبیل اللہ ۔ انفاق فی سبیل اللہ

قران کریم کی سورتوں کا چھٹا گروپ

- ق الذّٰریٰت الطور النجم القمر الرحمٰن الواقعة
- الحدید المجادلة الحشر الممتحنة الصف الجمعة المنٰفقون التغابن الطلاق التحریم
- مکی سورتوں کا مندرجہ بالا گروپ فصاحت، بلاغت، الفاظ کی ترکیب اور صوتی آہنگ کے سبب قران کا خوبصورت ترین اور ممتاز حصہ
- اسی گروپ کے اندر وہ سورۃ جسے عروس القران قرار دیا گیا۔(الرحمٰن)

قران کریم کی سورتوں کا چھٹا گروپ

- اس گروپ کی مدنی سورتیں 10
- قران میں مدنی سورتوں کا سب سے بڑا اکٹھ
- امت مسلمہ کو جو جامع ہدایات قران میں طویل مکی اور مدنی سورتوں میں دی گئیں ان سب کا خلاصہ ان 10 مدنی سورتوں میں آگیا
- ان دس میں سے 5 سورتیں تسبیح سے شروع ہوتی ہیں (المسبحات)
- المسبحات کی جامع ترین سورۃ '**الحدید**' ہے
- اس سورۃ کو **اُم الْمُسَبِّحَات** بھی کہا گیا ہے

أُمُ الْمُسَبِّحَات
سورة الحديد

سورۃ الحدید

- سورۃ الحدید - مدنی
- جنگِ اُحد اور صلح حدیبیہ کے درمیان
- ۴-۵ ہجری کے درمیان
- اس میں 29 آیات
- اور چار رکوع

سورة الحدید

- پچھلی سورۃ الواقعہ سے ربط
- الواقعہ میں سابقون الاولون کا ذکر، ان کے اوصاف اور ان کا انجامِ خیر
- اس سورۃ میں مسلمانوں کو سابقون الاولون کی صف میں جگہ پانے پر ابھارا گیا۔ کیسے؟
- الواقعہ کا اختتام فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ
- اس سورۃ کا آغاز سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
- اس قسم کے ربط کی قران میں کئی مثالیں
- یہ قران کے منظّم اور مربوط ہونے کا واضح قرینہ

سورۃ الحدید کی اہمیت

- امت کے نام قرآن کا پیغام سورۃ الحدید میں سمو دیا گیا
- ایمان لانے والوں کو ایمان کے تقاضے بتائے گئے
- اس سورۃ میں رسولوں کی آمد اور آسمانی کتابوں کی تنزیل کا مقصد بتایا گیا
- وہ مقصد **نظامِ عدل و قسط** کو قائم کرنا
- ایک بہت بڑی گمراہی سے خبردار کیا گیا جس میں مبتلا ہو کر ایک سابقہ امت مسلمہ ہدایت کی شاہراہ گم کر بیٹھی

نزول کا پس منظر

- معرکہ ٔ حق و باطل کا دائرہ اہل مکہ اور اہل مدینہ سے بڑھ کر پھیل گیا تھا
- معرکہ ٔ حق و باطل میں اہلِ ایمان سے حقیقی ایمان کے تقاضوں کا مطالبہ
- بعد میں ایمان لانے والوں کو سابقون الاوّلون کے ایمان کی ترغیب
- جب دین اسلام کو اندرونی اور بیرونی شدید خطرات لاحق ہوئے تو ایمان کے کل تقاضے انفاق اور جہاد فی سبیل اللہ میں سمٹ گئے
- حالات کے تقاضے سے اہل ایمان کو خصوصی ہدایات و مطالبات

سورۃ الحدید

- سورۃ الحدید
- امت کے نام قران کا پیغام
- قرانِ حکیم جو کچھ امتِ محمدیہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بطور امت کہنا چاہتا ہے اسکا خلاصہ اس سورۃ میں ہے

ڈاکٹر اسرار احمد

سورۃ الحدید

پہلا حصہ 1-6

اللہ کی صفات کا بیان - جامع ترین انداز اور بلند ترین سطح پر ۔ وہی سزاوار حمد و تسبیح - کائنات کی ہر چیز اسکی تسبیح کر رہی ہے ۔ انسانوں کو بھی اسی کی دعوت

دوسرا حصہ 7-11

ایمان کے تقاضے - انفاق فی سبیل اللہ و جہاد فی سبیل اللہ

تیسرا حصہ 12-15

میدانِ حشر میں اہلِ ایمان (انفاق و جہاد کرنیوالوں) کے نور کی کیفیت

چوتھا حصہ 16-19

اصلاح احوال کی ترغیب

سورۃ الحدید

پانچواں حصہ
20 -24

حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل

چھٹا حصہ
25

انبیاء و رسل، انزالِ کتب و میزان کا مقصد

ساتواں حصہ
26-29

ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی
نجات کی واحد راہ — اتباعِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

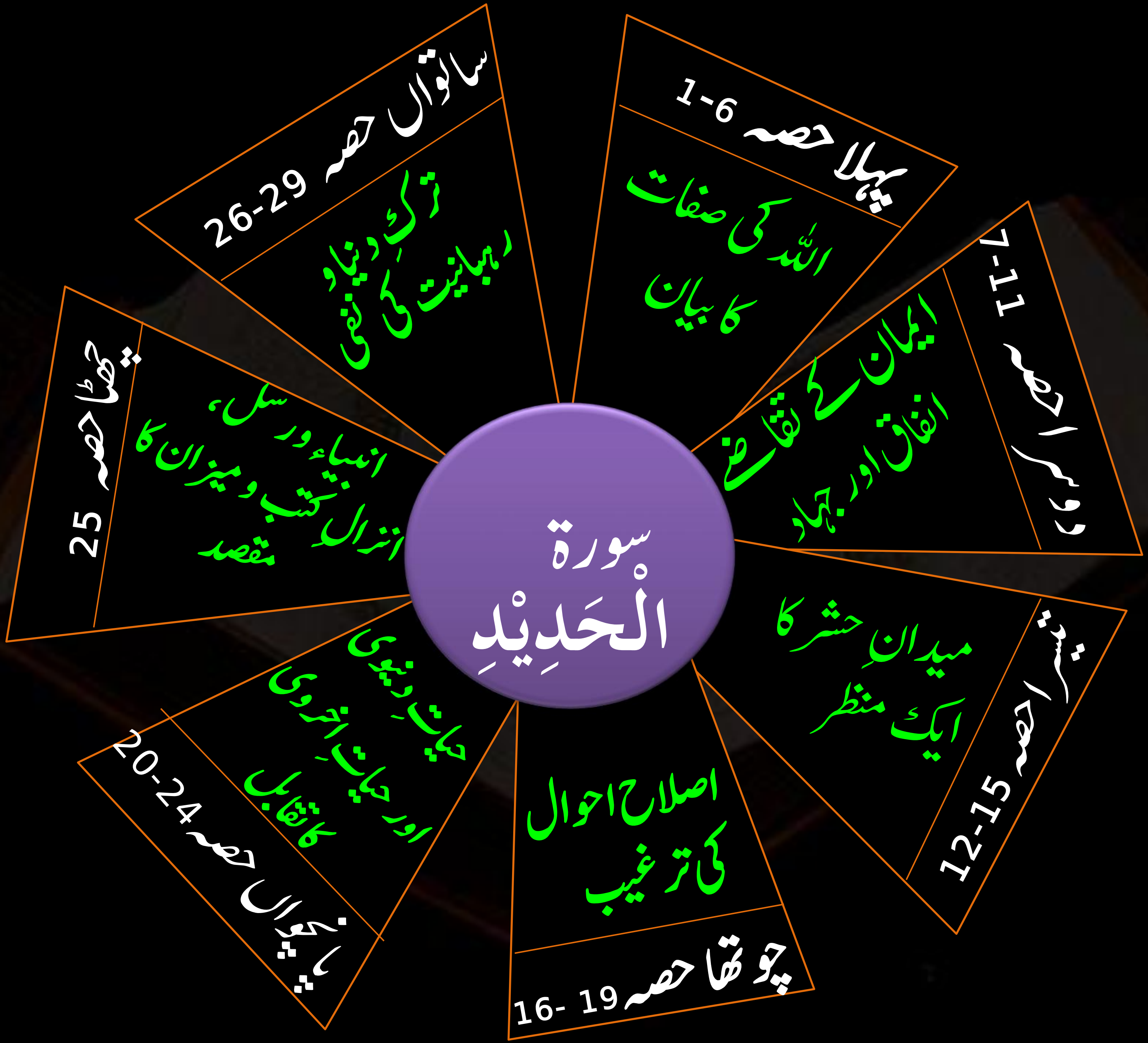

سورة الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزال کتب و میزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی